یہودی ماہرِ دینیات امریکی مارک ایلس کا دعویٰ ہے کہ اگر عیسائیوں اور یہودیوں کے درمیان اکومینیکل سودا بازی فلسطینیوں پر ظلم و تشدد کے سلسلے میں خاموشی کی قیمت کا تقاضا جاری رکھتی ہے۔ تو اب وقت آگیا ہے کہ اسے خرید لیا جائے۔ انہوں نے ایک نئی قسم کی دیانتداری کو اجاگر کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس میں سچائی اور انصاف اور امن کے مفادات کو اوّلین حیثیت حاصل ہو۔ میں ایلس کے خیالات کی ترجمانی کرتے ہوئے جیسا کہ کینن رچرڈسن کے خیالات سے ظاہر ہوتا ہے، نہ تو لوگوں کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھتا ہوں اور نہ ان کے مابین قائم روابط کو ختم کرنا چاہتا ہوں۔ بلکہ عیسائیوں اور یہودیوں سے میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ فلسطینی مسئلے کو اپنے ایجنڈے میں سرِ فہرست رکھیں۔

میں چاہتا ہوں کہ سی سی جے اسرائیلیوں کے ہاتھوں فلسطینیوں کے مصائب پر اپنی خاموشی کو ختم کر دے، میں چاہتا ہوں کہ وہ اس مسئلے کا سامنا کرے میرے اور فلسطینیوں کے حقوق کے حامی یہودی اور عیسائیوں سے ناسزاوار محرکات منسوب کرنے میں اپنی توانائیوں کو ضائع نہ کرے۔ اس مسئلے کا تعلق نہ صرف مقدس سرزمین کی مقامی عرب آبادی، مسلمان اور عیسائی دونوں کی تذلیل اور ان کے بے گھر ہونے سے ہے بلکہ جہاں تک ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا تعلق اسرائیل کی بقا اور یہودیت کی اخلاقی یکجہتی سے بھی ہے۔ ہماری نسل یہ بہانہ بنا کر حقیقت سے روگردانی نہیں کر سکتی کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس سے وہ آگاہ نہیں ہے۔

ایشیا

ملائیشیا: پوپ کو "اسلامائزیشن" کی فکر لاحق ہے

پوپ جان پال دوئم نے 16 جون کو روم میں ملائیشیا، سنگاپور اور برونائی کی کانفرنس کے بشپوں سے ملاقات کی۔ اپنی تقریر میں پوپ نے اس بات پر زور دیا کہ "عصر حاضر کے بڑے چیلنجوں میں سے ایک یہ ہے کہ عام مردوں اور عورتوں کو اس قسم کی تربیت مہیا کی جائے کہ وہ تبلیغ اور تعلیماتِ مقدس کو ثقافت میں سمونے کے لیے زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکیں" انہوں نے کہا اہم ترین بات یہ ہے کہ "چرچ کو اپنا مذہبی مشن مکمل آزادی کے ساتھ چلانے کی راہ میں جو مسائل درپیش ہیں، میں اس تشویش میں آپ کے ساتھ برابر کا شریک ہوں۔ اس وقت نظر یہ آ